روضۃ الجنۃ

بابت ماہ شوال سنہ ۱۳۱۱ھ مجموعہ در آداب طہارت ترجمہ تحفہ

جلد دوم — اطلاع ضروری — نمبر ۱۰

یہہ رسالہ ہر مہینے میں چہپکر شائع ہوتا ہے اور حضرات امامیہ اثنا عشری کے لئے وقف کیا گیا ہے جو صاحب خواہش فرمائینگے بلا قیمت حاضر خدمت کیا جائیگا لیکن جن اشخاص کو قربۃً الی اللہ نظر بہ باقیات الصالحات اس رسالہ کا چندہ دینا اور شرکت منظور ہو کہ جس سے اسکی مصارف ہوا کرتے ہیں وہ اشخاص حسب توفیق شریک ہوسکتے ہیں اور ناظرین سے التماس ہے کہ جو برادران ایمانی ناخواندہ ہیں انکو اس رسالہ کے مضامین کی تعلیم فرما دیں اور اس رسالہ کے بانی اور سرپرست اعنی حکیم میرزا مظہر حسن خان صاحب بہادر مہتمم شفاخانہ شاہی و انکے … لکھنؤ کو ساتھہ دعائی خیر کی یاد فرماتے رہیں فقط

مطبع بستان مرتضوی

یہہ رسالہ مومنین کے واسطے وقف ہے

اعلان ضروری

الحمد للہ کہ اس رسالہ کو پورا سال بہر ہوا کہ مومنین باعز و تمکین کے خدمت مین پہونچا ہے مگر بعد خرابی بسیار اسو جہہ سے کہ کبھی چندہ کی وصول ہونے مین تاخیر ہوئی کبھی مسودہ کے ملنے مین دیر ہوئی کبھی اہالیان کار کی غفلت ہوئی خلاصہ کلام اسکی بے عنوانی رہی اب اگر آپ حضرات بہ پاس مذہبی ایک تہوڑی سی سعی فرمائین تو یہ رسالہ خدا کے فضل سے بہت انتظام و پابندی سے ہر ماہ مین شایع ہوا کرے وہ یہہ ہے کہ جو حضرات اسکے چندہ مین شریک ہین وہ چندہ بہت جلد جلد مرحمت فرمایا کرین اور چندہ ماہ ہاے گذشتہ جو اونکے ذمہ باقی ہے وہ بہی مرحمت فرماوین کہ اسکی امور مین کوئی کوتاہی نہ ہو اور دیگر اون حضرات سے یہہ امید ہے جو بیرون جات مین تشریف رکہتے ہین کہ لا اقل اسکی روانگی کے واسطے ایک ٹکٹ تو مرحمت فرمایا کرین کیونکہ اسکا سرمایہ بہت واجبی واجبی ہے کہ جسسے پوری پورے اس رسالہ کے امور نہین انجام پا سکتے ہین اور چند رسالہ زیر طبع ہین جو ماہ محرم محرم الحرام تک نہین طبع ہوے حضرات اپنی خواہش ظاہر فرمائین تاکہ بعد طبع اون اون مقامات پر ارسال کی جائین اور بانی رسالہ کو دعاے خیر سے یاد فرمائین اور اس رسالہ کی ترقی کے خواہان اور جو ناظرین پر واضح ہو کہ ترجمہ نجات العباد تیمم تک چہپکر ناظرین کی خدمت مین پیش ہوا آگے الصلوٰۃ کا ترجمہ باقی ہے اوسکا ترجمہ نہین ہوا باین سبب ترجمہ تحفہ شروع کر دیا گیا ہے او یہ دونو کتابین بہت علامہ مصنف کی ہین فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب تیسرا

مطہرات اور اونکے احکام مین ہے اور اوسمین کئی فصلین مین

فصل پہلی حکم مین پانی کے ہے - پانی یا مطلق ہے یا مضاف اور دونون پاک ہین جبتک کوئی نجاست خارج سے اُس تک نہ پہونچے لیکن مطہر فقط آب مطلق ہے پس آب مضاف نہ رفع حدث کرتا ہے اور نہ رفع خبث اور نجس ہو جاتا ہے بمجرد ملاقات نجاست اگرچہ بقدر کر یا زیادہ از کر ہو اور آب مطلق پاک کرتا ہے ہر چیز کو مگر وہ چیز قابل پاک ہونے کے نہین ہے اور اگر پہونچے اُس تک نجاست تو اوسکی کئی قسمین ہوتی ہین **قسم پہلی** آب جاری یعنی وہ پانی کہ جو زمین سے باہر آتا ہو اور بہتا ہو نزدیک اور اُسکے حکم مین وہ پانی ہے کہ زمین سے باہر آوے اور نہ بہے اور کنوان اُسپر صادق ہو اور وہ نجس نہین ہوتا ہے ملاقات نجاست سے جبتک رنگ یا بو یا مزہ اوسکا بسبب نجاست کے متغیر نہو خواہ بقدر کر ہو یا نہو مگر وہ پانی کہ جو زمین سے باہر آتا ہو

گیارہ قسمین ہین **اوّل** کھینچنا تمام پانی کا اور یہ واسطے اُس نجاست کے ہی جو مزہ یا بو یا رنگ پانی کا متغیر کردے اور واسطے گرنے شراب اور فقاع کے اور جتنی چیزین کہ نشہ کرنیوالی ہین اور روان ہین اصل مین کم ہون یا بہت مگر شراب کہ اگر ایک قطرہ اسکا پڑے تو بیس ڈول کافی ہین ہرچند افضل کھینچنا تمام پانی کا ہے اور اسیطرح سنت ہے کھینچنا تمام پانی واسطے منی اور خون حیض ونفاس واستحاضہ - اور بیل اگر مرجائے اور اونٹ نر ہو یا مادہ اور آب انگور جسمین جوش آچکا ہو اور دو ثلث جلے نہون اور عرق جنب بحرام اور پسینہ شتر جلال کا اور واسطے سگ وخوک کے اگر زندہ باہر آوین بنابر احوط اور واسطے فضلہ اور بول غیر ماکول اللحم کے حتے کہ انسان مگر بول صبی اور مراد اگرچہ استحباب تمام پانی کھینچنے کا انمین بھی خوب ہے اور اسیطرح واسطے بول اور فضلہ اور خون نجس العین کے اور واسطے گرنے فیل یا کافر کے جب انمین مرجاوے یا زندہ باہر آوے اور واسطے اُن نجاسات کے جنکا ذکر احادیث مین نہین ہے اور اگر ممکن نہو کھینچنا تمام پانی کا یا مستلزم مشقت ہو بسبب کثرت آب کے چار مرد باری باری دو دو ملکے کھینچین ایک دن طلوع صبح صادق سے مغرب تک اور مہیا کرنا اسباب کا کھینچنے مین قبل صبح صادق کے کرین اور موقوف بعد مغرب کے اور اگر اخلال عمل مین ہو مثل کاہلی اور سستی کے یا بعض اوقات مشغول نہون کھینچنے مین اعادہ کرنا چاہیے **دوسری** کھینچنا ایک کُر پانی کا واسطے موت قاطر اور الاغ اور مادہ گاؤ کے **تیسری** کھینچنا ستر ڈولون کا واسطے موت مسلمان کے مرد ہو یا عورت بالغ ہو یا طفل **چوتھی** کھینچنا پچاس ڈولونکا واسطے گرنے معتدا کثر سے خون طاہر العین سوا خون حیض نفاس و استحاضہ

اور خون ذبیح کو سقّہ مین اکتّا تمیں اور چالیس پر خوب ہے اور واسطے براز انسان کے
جو تر ہو یا پراگندہ ہو گیا ہوا در صورت ثانی مین اکتفا چالیس پر بھی خوب ہے لیکن پچاس
ڈول کھینچنا احوط ہے پانچوین کھینچنا چالیس ڈولون کا واسطے گرنے بول مرد اور
مرجانے بلی اور سیار اور لومڑی اور خرگوش اور کتّا اور مثل ان جانورون کے چھٹی
کھینچنا تیس ڈولون کا واسطے گرنے آب باران کے جسمین بول اور غایط اور فضلہ سگ
ہو یا ایک ایمن سے ساتوین کھینچنا دس ڈولون کا واسطے براز خشک اور خون
قلیل کے آٹھوین کھینچنا سات ڈولون کا واسطے مرنے پرند جانور کے جو بمقدار
کبوتر سے چھوٹے اور شترمرغ سے بڑے ہون اور واسطے مرجانے موش کے جب اجزا اوسکی
پراگندہ ہو جاوین یا پھول جاوے اور واسطے نہانے جنب کے یا فقط داخل ہونا اوسکا پانی مین
اور واسطے گرنے کتے کے جب زندہ نکل آوے اور واسطے بول طفل نابالغ کے جب اسکے کچھ
کھانے لگے اور مرنے مین چھپکلی جنگلی کے جب پھول جاوے نوین کھینچنا پانچ ڈولون کا
واسطے گرنے فضلہ مرغ خانگی جلّال کی بلکہ مطلق جلّال ہو یا نہو دسوین کھینچنا تین ڈول کا
واسطے چھپکلی اور بچھو اور سانپ اور اسیطرح واسطے موت موش کے اگر پھولا نہو اور اجزا
پراگندہ نہوے ہون گیارھوین ایک ڈول واسطے گرنے پوست وزغہ یعنی چھپکلی
کے کہ جو اوس سے زندگی مین جدا ہوا ہو اور واسطے بول شیرخوار کے جسکا سن دو سال
سے زیادہ نہوا ہو اور مرنے گنجشک اور مانند اوسکے اور ڈول مین شرط ہے کہ مناسب
اوس قسم کے کنوین کے ہو اور عادت اتنے ڈول سے کھینچنے کی ویسے کنوین مین ہو
لیکن اگر خاص اُس کنوین مین جو نجس ہوا ہے بہ نسبت اُس قسم کے کنوون کے بڑے ڈول
سے کھینچنے کی عادت ہو تو احوط بلکہ اقوے مراعات اسکی ہے اور اگر بجاے چھوٹے ڈول کے

کے بڑے ڈول سے کھینچنے کافی ہے اور ڈول بھرنے مین طریق متعارف کا اعتبار ہوا ور
کھینچنے مین تمام پانی کے کوئی ڈول شرط نہین ہے اور کھینچنے والے مین عدالت اور اسلام
اور مرد ہونا اور قصد اور نیت معتبر نہین ہے بلکہ حیوان اور انسان مین بھی فرق نہین ہے
اور جمیع اقسام نجاست مین بعد نکالنے عین نجاست کے جو مقدار معین ہے نزح کی اُس نجاست
مین کھینچنا چاہیے مگر جہان تمام پانی کھینچنے کا حکم ہے وہان اگر اثنائے نزح مین بھی نجاست نکالی
جاوے تو بھی کافی ہے اور اگر سبب نزح کی متعدد ہوں مثلاً دو چوہے کنوئین مین مرجاوین
حکم بھی متعدد ہونگے اگر پانی کنوئین مین باقی رہے خواہ ایک دوسرے کے مثل ہون مانند اسکے
کہ دو چوہے گرین یا ایک دوسرے کے مثل نہون مثل اسکے کہ ایک چوہا اور ایک بلی گرے
قسم پانچوین جھوٹا پانی یعنی جس پانی کو کسی آدمی یا حیوان نے پیا ہو یا چھوا ہو پس
پانی جھوٹا نجس العین کا نجس ہے اور طاہر العین کا طاہر ہے اگرچہ ماکول اللحم نہو یا اُن جانورون کا
ہو جو نجاست کھاتے ہین لیکن بشرطیکہ موضع ملاقات طاہر ہو یا مسبوق نجاست سے ہو

فصل دوسری

بیچ بیان مطہرات کے ہے اور وہ کئی چیزین ہین

پہلے آفتاب اور وہ پاک کرتا ہے زمین کو نجاست بول سے جب خشک کر دے
لیکن شرط یہ ہے کہ دھوپ سے خشک ہو گو ہوا تند ہو بلکہ ظاہر یہ ہے کہ جو نجاست جرم
نہین رکھتی ہے آفتاب اوسے پاک کرتا ہے **دوسرے زمین** اور وہ پاک کرتی
ہے تلے پیر اور تلے چکمہ اور تلے نعلین بشرطیکہ عین نجاست برطرف ہو وے راہ
چلنے سے یا ملنے سے اور احوط چلنا بقدر پندرہ ہاتھ کے ہے اگرچہ نجاست کم مین برطرف
ہو جاوے **تیسری استحالہ** یعنی حقیقت نجس یا متنجس کا دوسرے چیز کی حقیقت سے

بدل جانا جو نجس نہو اور بدل جانا اوصاف کا یا پراگندہ ہوجانا اجزا کا اسکا اعتبار نہین ہے
اور باعث حصول طہارت کا نہین ہوتا ہے اور استحالہ کے اقسام بہت ہین مثل خاکستر
ہوجانا فضلہ یا درخت ہوجانا یا کوئلہ نجس لکڑی کا اجتناب اس سے بہتر ہے **چوتھے اسلام** اور وہ
پاک کرتا ہی بدن اور رطوبات کافر کو مثل آب منی و آب دہن و بلغم وغیرہ کے
اور اسیطرح جو چیز متصل اسکے بدن کے ہو مثل بال اور ناخن اور دانت وغیرہ کے
لکن ظروف اور مثل اسکے جن چیزون کو برطوبت اوسنے حالت کفر مین چھوا ہو نجاست پر
باقی رہتی ہین **پانچوین کم ہونا** اور یہ آب انگور جوشیدہ نجس کو پاک کرتا ہے جسکی
نجاست بسبب جوش ہونے کے حاصل ہوئی ہو بشرطیکہ دو ثلث جل جاوین حرارت
اگ سے اور اگر آفتاب یا ہوا سے دو ثلث کم ہوجاوین تو احوط اجتناب ہی بلکہ آفتاب اور ہوا
بھی ہے **چھٹے انتقال** نجاست کا ایک محل سے طرف دوسرے محل کے بشرطیکہ نجاست
اسکی بسبب اسکی اضافت کے پہلے محل کیطرف ہو اور بعد انتقال کے محل ثانی کیطرف
مضاف ہوجاوے اگر مضاف ہونا اس محل کیطرف مستلزم حکم طہارت کا ہو مثل اسکے
کہ خون انسان کا اور ان حیوانات کا جو خون جہندہ رکھتے ہین کھٹمل یا مچھر یا جونک
پیے اور اطلاق خون انسان وغیرہ کا اسپر سے جاتا رہے بلکہ کھٹمل کا خون یا مچھر کا خون اسکو
کہنے لگین اور یہ شرط اسوقت مین ہے کہ جب معلوم ہو کہ اصل مین یہ خون انسان کا تھا
اور اگر نہ دیکھا ہو اور نہ جانتا ہو تو طہارت اظہر ہے **ساتوین** سنگ و کہنہ استنجا اور
مثل انکے جن چیزون سے استنجا کیا جاوے سوائے پانی کے ساتھ شرائط مذکورہ کے۔
آٹھوین استبراء اور بسبب اسکے محکوم بطہارت ہوتی ہے رطوبت مشتبہ
بول اور منی سے پس اگر استبراء نکیا ہو نجس ہی اور استبراء منی سے مطلب یہ ہے کہ پیشاب

کرے اور طریق استبراء بول سے سابق مین مذکور ہوا **نوین** جدا ہونا غسالہ کا اور یہ
مطہر ہی اُن رطوبات کا جو باقی رہجاتے ہین بعد نچوڑنے کے **دسوین** برطرف ہونا نجاست کا
بدن حیوان سے سوائے انسان کے بشرطیکہ احتمال طہارت ہو اگرچہ بعید ہی ہو علی الاحوط
اور برطرف ہونا نجاست کا بواطن سے ہو مثل باطن دماغ اور گوشۂ دہن کے اور احوط اجتناب
ہی اجزائے غذا سے باقیماندہ سے درمیان دانتون کے جب نجس ہوجاوین **گیارھوین**
نکلنا خون کا محل ذبح سے اُن جانورون مین جو ذبح ہوتے ہین اور محل نحر سے اونٹ مین
بمقدار متعارف یہ مطہر ہی خون باقیماندہ کا اعضائے ماکولہ مین لکن غیر ماکول مین مثل تلی کے
پس احوط اجتناب ہی **بارھوین غائب ہونا** اور یہ مطہر ہے مسلمان کے
بدن اور کپڑے کا ساتھ دو شرطون کے ایک یہ کہ اُسکو علم نجاست کا ہوا اور دوسرے
یہ کہ تطہیر کرنا اوسکا محتمل ہو اور احوط یہ ہی کہ علاوہ ان دو شرطونکے دیکھے کہ وہی مسلمان
استعمال کرتا ہے جسکا ظاہر بحسب اغلب حال مسلم کے یہ ہے کہ وہ استعمال بعد تطہیر کے ہے

خاتمہ

جائز ہی استعمال کرنا سوائے ظروف طلائی اور نقرئی اور تمویہ کے جملہ ظروف کا کہ جو
باقی معادن وغیرہ سے بنائے گئے ہون ہر چند جواہر نفیسہ کے ہون یا غیر اوسکے بشرطیکہ
طاہر اور غیر غصبی ہونے کے تطہیر مین مطلقا لکن وہ ظرف کہ جو مردار کے چمڑہ کا ہو
جائز نہین ہے استعمال اُسکا اور اسیطرح ظرف طلائی اور نقرئی کا لکن جو چیز
کھانے یا پینے کی اُنمین ہو حرام نہین ہوجاتی ہی اور اسیطرح رفع خبث ساتھ اُنکے ہوسکتا ہی
اور اسیطرح ظروف غصبی سے اگرچہ ان سب صورتون مین فعل حرام ہوگا لکن طہارت
ہوجاویگی اور اگر وضو یا غسل کرے ظرف طلا یا نقرہ یا ظرف غصبی سے اظہر صحت ہے

اور احوط اعادہ ہے مگر درصورتیکہ ظرف وضو یا غسل منحصر ہو ظرف غصبی مین اور ممکن نہو بدون اوسکے استعمال کے کہ اس صورت مین وضو اور غسل حرام بھی ہوگا اور باطل بھی

تم کتاب الطہارۃ و یتلوہ

کتاب الصلوۃ

مقصد دوسرا

نماز مین اور اسمین کئی مبحث ہین

مبحث اول

مقدمات نماز مین اور اسمین کئی باب ہین

باب اول

بیان مین اس بات کے ہے کہ واجب کے نمازین ہین واضح ہو کہ نماز واجب کی چھ قسمین ہین نماز یومیہ اور جمعہ اور عیدین اور آیات اور طواف اور واجب بسبب امر خارج کے مثل اسنیجار اور نذر اور عہد اور یمین کے اور مانند اوس نماز کے جو باپ سے فوت ہو گئی ہو اور نماز یومیہ یعنی جو نماز کہ ہر شبانہ روز مین ہر مکلف پر جو خالی حیض و نفاس سے ہو اور قادر ہو شرعاً طہارت اختیاری یا اضطراری پر پانچ نمازین ہین مجموع اُنکے رکعات حضر مین سترہ ہین ظہر کی چار عصر کی چار عشا کی چار مغرب تین صبح کی دو مگر روز جمعہ کہ عوض ظہر کے دو رکعت جمعہ کی واجب ہوتی ہین عیناً یا تخییراً ساتھ اُن شروط کے جنکا ذکر آگے آویگا اور سفر مین اور حالت خوف مین ہر چہار رکعت سے دو رکعتین کم ہو جاتی ہین اور باقی مین کچھ کم نہین ہوتی ہین

باب دوسرا

بیان مین اوقات نماز یومیہ واجب کے ہے ہر نماز کے لئے فرائض یومیہ سے ذو وقت
ہین اوّل وقت فضیلت اور دوسرے وقت اجزا یعنے ادائے واجب پس وقت اوّل
نماز ظہر کا زوال آفتاب ہے دائرہ نصف النہار سے یہانتک کہ سایہ شاخص کا برابر اُسکے
ہووی اور وقت دوسرا بعد گذرنے وقت اوّل کے ہی یہانتک کہ غروب مین مقدار
ادا کرنے نماز عصر کی مدت باقی رہی اور وقت اوّل نماز عصر کا بعد گذرنے اتنی مدت کے
جسمین نماز ظہر ہوسکے شروع ہوتا ہی اور باقی رہتا ہی یہانتک کہ سایہ شاخص کا دونا اُس سے
ہوجاوی اور وقت دوسرا بعد گذرنے وقت اوّل کے ہے مغرب تک اور وقت اوّل
نماز مغرب کا غروب سے ہی یہانتک کہ برطرف ہووی شفق مغربی اور وہ سُرخی ہے کہ جو سمت
مغرب مین پیدا ہوتی ہی غروب آفتاب کے اور وقت دوسرا بعد وقت اوّل
کے ہے یہانتک کہ باقی رہی نصف شب مین اتنی مدت کہ جسمین نماز عشا ہوسکی اور وقت
اوّل نماز عشا کا شروع ہوتا ہی بعد گذرنے اتنی مقدار کے غروب آفتاب سی جتنی مدت
مین نماز مغرب پڑھی جاوے اور باقی رہتا ہے ثلث شب تک اور وقت دوسرا بعد
اُسکے ہی تا بنصف شب واسطے مختار کے لکن مضطر یعنی جس شخص سے نماز مغربین پڑہنا نصف
اوّل مین ممکن نہو بسبب کسی عذر کے مثل اسکے کہ سوجاوی یا بھول جاوی یا حیض و نفاس
باقی ہو یا کوئی اور عذر ہو پس اظہر یہ ہے کہ اوسکے لئے وقت مغربین باقی رہتا ہی طلوع
صبح تک اور اولے یہ ہے کہ نیّت مین تعیّن ادا و قضا کی نہ کری بلکہ جسنی عمداً نصف
اوّل مین مغربین کو ادا نہ کیا ہو وہ بھی اگر پڑھے قبل صبح کے تو اولے یہ ہی کہ نیّت مین
تعیّن ادا و قضا نہ کری اور وقت اوّل نماز صبح کا طلوع صبح صادق ہی یہانتک کہ
حمرت مشرق مین ظاہر ہو اور وقت دوسرا بعد اول کے ہے طلوع آفتاب تک اور

علامت دخول وقت مغرب کی برطرف ہونا حمرت مشرقیہ کا اور گذر جانا اُسکا سمت الراس سے
ہی اور علامت نصف شب کی جو آخر وقت نماز عشا ہی گذر جانا اُن ستارون کا جو وقت
غروب آفتاب طلوع کرین سمت الراس سے اور علامت صبح صادق کی ظاہر ہونا سفیدی
کا اور پھیلنا اُسکا عرض افق مین اور علامت زوال کی یہ ہی کہ سایہ شاخص کا بڑہے بعد
کم ہونے کے یا پیدا ہو بعد برطرف ہونے کے لیکن یہ دوسری علامت اُسوقت مین ہی کہ
جب آفتاب سمت الراس بلد پر اُسدن عبور کرے مثل مکہ معظمہ کے بعض اوقات مین اور
پہلی علامت اور اوقات مین ہی سوائے وقت مذکور کے غالبًا لہذا اکثر شہرون مین اکثر
اوقات مین تشخیص زوال کی اسی علامت سی ہوتی ہی اور جائز نہین ہی تاخیر کرنا نماز مین
یہانتک کہ وقت اُسکا گذر جاوے اور پڑھنا قبل وقت کے پس اگر نماز قبل وقت کے
پڑھے نماز باطل ہو گی تمام نماز قبل وقت کے واقع ہوئی ہو یا بعض عمدًا تعجیل کی ہو یا بھولے
سے مسئلہ جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اور وقت پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو بلکہ اگر نماز پورے وقت مین
واقع ہو حالانکہ وہ شخص جانتا ہو کہ وقت داخل نہین ہوا تو بھی نماز اسکی باطل ہے
اور اگر بھول گیا ہو واجب ہونا وقت مین ظاہرا صحت ہی اور جائز نہین ہی اعتماد
کرنا مظنہ دخول وقت پر جب ممکن ہو علم اگرچہ حاصل ہوا ہو مظنہ اذان معتمد سے یا قول
سی ایک عادل کے بلکہ دو عادل کے بھی بنا بر احوط اور جائز ہی جب ممکن نہو علم لیکن
احوط یہ ہے کہ توقف کرے یہانتک کہ یقین دخول وقت کا ہو جائے اور جب ظاہر ہو
کہ گمان اُسکا غلط تھا چاہیے کہ اعادہ نماز کا کرے اگر وقت اثنائے نماز مین نہ آگیا ہو
اور اگر وقت ہو گیا ہو اثنائے نماز مین اگرچہ قبل سلام کے ہوا اعادہ لازم نہو گا اور
اگر کوئی شخص مشغول نماز عصر یا عشا ہو قبل نماز ظہر اور مغرب کے پس اگر یاد آوے

اثنائے نماز مین عدول کرے عصر سے طرف ظہر کے اور عشا سے طرف مغرب کے اور
اگر بعد فراغ کے یاد آوے نماز اسکی جو پڑہی ہی صحیح ہوگی اگر وقت مختص مین نماز
مقدم کی واقع ہوئی ہو اور احوط مراعات اس شرط کی ہے مسئلہ عدول مین بہی اور
جائز نہین ہی نوافل غیر یومیہ اور قضا نوافل یومیہ کی بعد داخل ہونے وقت فریضہ کے
اور قبل ادا کرنے فریضہ وقت کے اور اسیطرح جائز نہین ہے نافلہ واسطے اس
شخص کے جسکے ذمہ پر قضا فریضہ کی ہو نہ نافلۂ روز اور نہ نافلۂ شب

باب تیسرا

قبلہ اُن لوگون کے لئے جو مسجد الحرام مین ہون نفس کعبہ معظمہ ہے اور اسیطرح جو
لوگ توجہ عین کعبہ کرنے پر قادر ہون اگرچہ مسجد سے باہر ہون اور قبلہ اُن لوگون کا
جو دور مکہ معظمہ سے ہین جہت اور سمت کعبہ ہے نہ نفس کعبہ بہر کیف قبلہ رو ہونا واجب ہے
واجب نمازون مین اور شرط یہی ہے اگر قدرت ہو خواہ نماز استادہ پڑہے خواہ بیٹھ
کے خواہ لیٹ کے لیکن اس صورت مین اگر کروٹ سے ہو تو اسطرح لیٹنا چاہیے جسطرح
مردے کو قبر مین لٹاتے ہین اور اگر چت ہو تو جسطرح مریض کو وقت احتضار لٹانا چاہیے
اُسطرح پر لیٹے اور اگر ممکن ہو رو بقبلہ ہونا فقط بعض احوال مین انہین احوال مین واجب
ہوگا اور اسیطرح شرط ہے رو بقبلہ ہونا بجالانے مین اجزائے منسیہ کے یعنی جو اجزا
چہٹ گئے ہون بہولے سے نماز فریضہ مین اور اسیطرح واجب ہے سجدۂ سہو مین اور واجب ہے
استقبال حال احتضار اور نماز جنازہ اور دفن میت اور ذبح حیوان مین اور واجب ہے
علم قبلہ کا حاصل کرنا بشرط قدرت خواہ قبلہ عین کعبہ ہو یا جہت اور اگر ممکن نہو
علم کافی ہے ظن قول عادل سے حاصل ہو یا فاسق سے یا کافر سے اور جو شخص عاجز ہو

ظن کے حاصل کرنے سے چارون طرف نماز پڑھے اگر وقت وسیع ہو اور اگر نماز پڑھے ایک طرف بنا بر ظن قبلہ کے بعد ظاہر ہو کہ پشت بقبلہ تھا اعادہ کرے اگر وقت باقی ہو اور اگر نہ باقی ہو تو بھی وجوب قضا خالی قوت سے نہین ہے بلکہ اگر ظاہر ہو کہ قبلہ محاذی یمین و یسار کے تھا تو بھی قضا احوط ہے ہان اگر درمیان یمین و یسار کے ہو اعادہ و قضا لازم نہین ہے اور اگر اثنائے نماز مین ظاہر ہو کہ رو بقبلہ نہین ہے قبلہ کیطرف پھر جاوے اگر انحراف یمین و یسار کیطرف اسقدر نہوا ہو کہ قبلہ جسمین مقابل یمین و یسار کے ہو جاتا ہے اور اگر اسقدر انحراف ہو گیا ہو اعادہ لازم ہے اور اگر بعد نماز کے متنبہ ہو کہ قبلہ سے منحرف تھا اتنا کہ جسمین اعادہ کرنا چاہیے اور وقت فقط ایک رکعت کا باقی ہو وجوب اعادہ خالی قوت سے نہین ہے درصورتیکہ پشت بقبلہ پڑھی ہو بلکہ یمین و یسار مین بھی

باب چوتھا

جائز ہے نماز اُس مکان مین جو نجاست متعدیہ سے یعنے ایسی نجاست جو بدن یا لباس مصلی تک پہونچے خالی ہو اور تصرف اُسمین جائز ہو خواہ اصل مکان مملوک اسی شخص کا ہو یا ملک غیر ہو لیکن منفعت مکان ملک اِس شخص کی ہو گئی ہو خواہ اس سبب سے کہ اِسی شخص نے بکرایہ لیا ہو اور خواہ اس جہت سے کہ مالک نے تحبیس مکان کی یا وصیت اُسمین رہنے کی اِس شخص کے لیئے کی ہو یا مانند اسکے اور خواہ یہ شخص مالک منفعت بھی نہو بلکہ مالک نے فقط تصرّف کی اجازت دی ہو عموماً یا اجازت دی ہو خاص نماز پڑھنے کی صراحتاً یا فحوًا اور خواہ مکان مباح الاصل ہو مثل زمین موات وغیرہ کے خواہ حال مالک کا اذن تصرف پر شاہد ہو مثل اسکے کہ رسم و دوستی مصلے اور مالک

مین ایسی ہو کہ جو منشاء رضائے مالک کا ہونے اور مانند اسکے اور معتبر ہو حاصل ہونا علم کا
ساتھ رضائے مالک کے شاہد حال سے پس اگر علم حاصل نہو بلکہ مظنہ ہو نماز صحیح نہو گی لکن
صحرا اور باغات جنمین داخل ہونے سے کوئی مانع مثل دیوار وغیرہ کے نہو نماز انمین
جبتک کہ آثار مالک کی ناراضی کے ظاہر نہون صحیح ہی بلکہ جائز ہے نماز انمین اگرچہ مالک
یتیم و دیوانہ بھی ہو اور اسیطرح جائز ہی نماز پڑھنا گھر مین باپ اور مان اور فرزند
اور دادا اور دادی اور بھائی اور بہن اور پھوپھی اور ماموں اور خالہ اور دوستکے
بدون اجازت کے بلکہ اگر شک رضا مین اِن لوگون کی ہو یا مظنہ ناراضی کا ہو تو بھی جائز ہی
لکن احوط اِس صورت مین یعنی جب مظنہ ناراضی کا ہو ترک ہی اور احوط اس سی ترک نماز
ہی گھر مین اِن لوگون کے جبکہ اجازت اُنکی مکان مین داخل ہونے کی نہو بلکہ خالی قوت سی
نہین ہی اور جائز نہین ہی نماز مکان غصبی مین اور باطل ہے ساتھ علم غصبیت کے
بے اضطرار کے لکن اگر نہ جانتا ہو غصبی ہونا مکان کا اور نماز پڑھے اُسمین تو نہ
گنہگار ہو گا اور نہ نماز باطل ہو گی اور اگر غصبی ہونا مکان کا جانتا ہو اور حرام ہونا
نماز کا مکان غصبی مین نہ جانتا ہو نماز اُسکی باطل ہو گی اگر بطلان نماز مکان غصبی مین
معلوم ہو اور اسیطرح جبکہ حرمت جانتا ہو اور بطلان نماز نجانتا ہو تقصیراً بلکہ مطلقاً
اسیطرح اگر نہ جانتا ہو حرمت اور نہ فساد اور مقصر ہو تحصیل احکام مین یعنی با وصف تنبیہ
کے تحقیق مسائل مین کمی کی ہو نماز اُسکی بھی باطل ہی اور اگر مقصر نہو اور وقت
مین مسئلہ معلوم ہوئے واجب ہے اعادہ نماز کا اور احوط ہی اعادہ مین الکتفا
کرنا نیت قربت پر مگر یہ کہ مصلے مجتہد ہو اور مکان غصبی مین نماز پڑھنا حرام
جانتا ہو لکن نماز کو باطل نہ جانتا ہو بلکہ صحیح سمجھتا ہو جیسا کہ مذہب بعض اصولیین کا ہے

اور بنابر اپنی اختیار کے نماز پڑھے اور بعد نماز وقت مین یقین اپنی خطا کا کرے پس ظاہرا اس صورت مین وجوب اعادہ ہے بلکہ قضا بھی اور جو شخص جاہل مسئلہ ہو بدون تقصیر کے اور بعد وقت کے مسئلہ معلوم ہو احوط قضا ہی لکن وجوب اوسکا محل اشکال ہی بلکہ واجب ہونا خالی رجحان سی نہین ہی اور شرط ہی پاک ہونا سجدہ گاہ کا بقدر واجب اور اگر سجدہ کرے نجاست پر نادانستہ احوط اعادہ وقت مین اور قضا بعد وقت کے ہی اگرچہ واجب ہونا اعادہ کا خالی رجحان سے نہین ہے اور واجب ہے ہونا قضا کا نہایت قوت مین ہی اور یہی حکم ہی بھول جانے کا لکن احتیاط یہان اشد ہی اور شرط ہی ہونا سجدہ گاہ کا زمین سی یا اُن چیزون سے جو اُگتی ہین زمین سے بشرطیکہ پہننے اور کھانے کی نہون بحسب عادت کے یہانتک کہ کتان اور روئی پر بھی سجدہ جائز نہین ہے اور جو چیز زمین سے نہین اُگتی مثل بال اور کھال اور رونگٹی اور پر اور گوشت اور چربی اور باقی اجزائے حیوان اور حریر سجدہ اُسپر جائز نہین ہی اور جو چیز زمین سے نکلی لکن اجزائے ارضیہ اُسمین مستحیل ہوگئے ہون اور اسم زمین اوسپر صادق نہو جیسا کہ سونا اور چاندی اور تانبا اور پیتل اور لوہا اور الماس اور زبرجد اور فیروزہ اور عقیق اور یاقوت اور زمرد اور مثل اُسکے سجدہ اُنپر جائز نہین ہی اور اسیطرح گیلی مٹی پر اور اگر سجدہ کرے سہواً یا خطاً اس چیز پر جسپر جائز نہین ہے سجدہ اُسکا صحیح ہی اور واجب نہین ہی اعادہ اگر ذکر واجب تمام کر چکا ہو اگرچہ سر سجدہ سے نہ اوٹھایا ہو لکن اگر ہو سکے کھینچ لے پیشانی کو ایسی چیز پر جسپر سجدہ صحیح ہو اور اعادہ کرے البتہ اور اگر اثنائے نماز مین سجدہ گاہ کو کوئی لڑکا اوٹھا لیجاوے یا بسبب تاریکی کے سجدہ گاہ ہاتھ نہ لگے نماز اُسکی باطل ہی مگر یہ کہ وقت اتنا تنگ ہو کہ ایک رکعت نماز بھی نہ پڑھ سکے فقط

اشتہار

جملہ شائقین و تاجرین کو اطلاع دیجاتی ہے کہ کتب مطبوعہ مفصلۂ ذیل جو ہمارے مطبع میں موجود ہین قیمت اونکی نہایت ارزان قرار دیگئی ہے جن صاحب کو ضرورت ہو طلب فرماوین اور اگر زیادہ نسخونکی کسی کتاب کی خواہش ہو تو اوسکی قیمت بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتی ہے اور سبیل روانگی بطریق ویلیو پی ایبل بہت عمدہ ہے اور بہت کتابین مطبع مین موجود ہین اوسکی فہرست جدا طبع ہے بعد طلب انشاءاللہ روانہ ہوگی فقط-

مجمع مصنفہ جناب مفتی محمد عباس صاحب قبلہ بزبان عربی — عہ	معیار الانشا رقعہ فارسی مصنفہ ممدوح موصوف — ۱ر	بنیاد اعتقاد اردو مصنفہ ممدوح موصوف — ۱ر	رقی الجمرات — ۸ر
کربلا بخط جلی نہایت عمدہ — ۱ر	مرثیہ میر انیس صاحب مرحوم دوزخ سے جو آزاد کیا حر کو خدا نے — ۱ر	کتاب توحہ مصنفہ اکثر شعرا — ۲ر	ارشاد الاطفال — ۱ر
مجمع الحسنات و ادعیہ — عار	کاشف الغم — ۴ر	عشرۂ کاملہ تواریخ حضرت واجد علی شاہ بزبان فارسی لاثانی — ۱ر	مقتدی الشروح شرح موجز قانون — عہ
تحفہ احمدیہ تا سہ جلد کامل — عار ۸	مخمس الضحی — ۴ر	قصائد فارسی شعرائے سابق — ۸ر	

المشتہر

مرزا دلاور حسین خان مالک مطبع بوستان مرتضوی مقام لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

تمت

تمام شد